نیپرا نے کے۔ الیکٹرک کے صارفین کیلئے نومبر کے ایف سی اے میں کمی کی منظوری دے دی

اسلام آباد، 11 جنوری، 2023: نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے کراچی کے صارفین کے لیے نومبر 2022 کے فیول چارجز ایڈجسٹمنٹ (ایف سی اے) میں 7 روپے 43 پیسے فی یونٹ کمی کی منظوری دے دی ہے۔صارفین کو اس کمی کا فائدہ جنوری 2023 کے بلوں کے ذریعے پہنچایا جائے گا۔ نیپرا عوامی سماعت اور درخواست کی جانچ پڑتال کے بعد ایف سی اے کی منظوری دیتا ہے اور ساتھ ہی اُس ماہ کا تعین بھی کرتا ہے، جس میں فیول چارجز ایڈجسٹمنٹ کو صارفین کو منتقل کیا جاتا ہے۔

ایف سی اے کا انحصار ایندھن کی عالمی قیمتوں میں ہونے والی تبدیلیوں پر ہوتا ہے۔یہ نیپرا اور حکومت پاکستان کے طے شدہ قواعد و ضوابط کے تحت صارفین کو بلوں کے ذریعے کو منتقل کیا جاتا ہے۔ نومبر 2022 کے فیول چارجز ایڈجسٹمنٹ میں کمی کی بنیادی وجہ عالمی سطح میں ایندھن کی قیمتوں میں کمی ہے۔ سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی (سی پی پی اے۔ جی) سے خریدی گئی بجلی کی قیمت ستمبر 2022 کے مقابلے میں 37 فیصد کم رہی۔ اسی طرح آر ایل این جی اور فرنس آئل کی قیمتوں میں بھی بالترتیب 18 اور 15 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔

کے الیکٹرک کا تعارف

کے الیکٹرک (کے ای) ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے۔ 1913ء میں بنی کمپنی کی پاکستان میں شمولیت کے ای ایس ای کے نام سے شامل ہوئی۔ کے ای پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اُس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر علاقے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد حصص (شیئرز) پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں لسٹڈ ہیں، اور کے ایس ای پاور کی ملکیت ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، کویت کا نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کے الیکٹرک میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد حصص ہیں۔